در دو عـالم عاشقاں راجز خدا مقصود نیست
د رشـهـود چشم ایشاں غیر ولی مشـهور نیست
حمد گفتن عاشقاں را فرض آید در وصال
پیـش چشم حمد گریاں جز یکے محمود نیست
عـهـد آیـد در قـرآن او فو بعهدی از خدا
عشـق وے راعـهـد مستی غیر وے مقصو د نیست
عاشقا ں را نور آمد از جمال دوست خویش
زیـن جـهـت درشانِ ایشان غیرحق موجود نیست
آفتاب هر محکم هر طرف چوں جلوه داد
چشـم بـاشد یا نه باشد جلوه جز مقصود نیست
نـزد بینا غیر حق معدوم محض اینست شک
باالحقیقت در د و عالم جز خدا موجود نیست
درعبـادت حق تعالی باش "راجا" روز و شب
زانکه هر گز درد وعالم جز خدا موجود نیست

# سوائے اللہ کے کوئی موجود نہیں

صاحب عارف بندے عاشقان کے نزدیک اس دو جہان میں اللہ کے سوا کوئی مقصود نہیں ہے اس جلوہ حق کے سوا کوئی اس کا غیر موجود نہیں ہے دورانِ وصال عاشقوں پر فرض ہے کہ اس کی حمد وثنا کریں جس کی وہ حمد وثنا میں مشغول ہیں اسکے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے....

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُم وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ۴۰
(سورۃ البقرۃ)

(ترجمہ) تم میرے عہد واقرار کو پورا کرو تو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا...

یعنی صاحب عرفان. عاشقین اللہ سے عہد کرتے ہیں اور اللہ ان سے عہد کرتا ہے اس عہد عشق کی مستی میں کسی غیر سے عہد مقصود نہیں ہے عشق مستی کا یہ عہد، عہدِ مطلق کے مترادف ہے معشوقِ آفتاب کے نور کی کرنیں ہر طرف جلوہ نما ہیں اور محکم ہیں بصارت عامہ میں نظر آئے یا نہ آئے لیکن بصیرت عرفان میں جلوہ نما ہے اس کے علاوہ کسی اور کا جلوہ دیکھنا مقصود ہے ہی نہیں.. صاحبِ نظر غیر حق کو دیکھ ہی نہیں سکتا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دو جہاں عالم میں حقیقت صرف اللہ کے وجود کی ہے اور کوئی وجود ہے ہی نہیں. حق تعالیٰ کی عبادت کر روز و شب اے راجا کیوں کہ اس دو جہاں عالم میں اس کے سوا کچھ بھی نہیں ہے..

..............................